سوال

(78) ایک حدیث ہے ’’جس نے پیاز یا لہسن یا بگھاٹ کھایا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ’’جس نے پیاز یا لہسن یا بگھاٹ کھایا، وہ تین دن تک ہماری مسجدوں میں نہ آئے ‘‘ آئے کیونکہ فرشتوں کو بھی ان چیزوں سے اذیت پہنچی ہے ۔ جن سے بنی آدم کو پہنچی ہے ‘‘یا جیساکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو:

’کیا اس کے معنی یہ ہیں کہ ان چیزوں میں سے کوئی بھی چیز کھانے والے کے لے مسجد میں نماز جائز نہیں تاآنکہ یہ مدت گزر جائے ۔ یا یہ سمجھا جائے کہ جو شخص نماز باجماعت کا الزام ہواس کےلیے یہ چیزیں کھانا ناجائز ہیں؟ ابراہیم ۔ ع ۔ ج

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث اوراس عنی کی دوسری صحیح احادیث نماز باجماعت میں مسلمان کی حاضری کی کراہت پر دلالت کرتی ہیں جب تک کہ اس کی بو محسوس ہوتی ہو جو آس پاس والوں کو ناگوار ہو۔ خواہ یہ بو لہسن کھانے سے ہو یا پیاز کھناے سے یا بگھاٹ سے یا کسی دوسری بدبودار چیز ہو۔ جیسے تمبا کو نوشی ۔ یہاں تک کہ اس کی بوزائل ہوجائے ... معلوم ہونا چاہئے کہ تمبا کو نوشی بدبو کے علاوہ اور بھی کئی نقصانات کی وجہ سے حرام ہے ۔ اس کا گندا ہونا معروف ہے اوروہ اللہ تعالیٰ کے اس قول میں داخل ہے جو اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق سورہ اعراف میں فرمایا ہے :

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَـٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَـٰئِثَ

’’اوروہ رسول ان کےلیے پاکیزہ چیزوں کو حلال کرتا ہے اور گندی چیزوں کو ان پر حرام کرتا ہے ۔‘‘ (اعراف: ۱۵۷)

اس چیز پر اللہ تعالیٰ کا وہ قول بھی دلالت کرتا ہے جو سورہ مائدہ میں ہے :

يَسْـَٔلُونَكَ مَاذَآ أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَـٰتُ

’’آپ سے لوگ پوچھتے ہیں کہ ان کےلیے کیا کچھ حلال ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ پاکیزہ چیزیں تم پر حلال کی گئی ہیں ۔‘‘ (المائدہ: ۴)

اور یہ تو واضح ہے کہ تمبا کو کوپاکیزہ چیز نہیں لہذا معلوم ہوا کہ وہ امت پر حرام کردہ چیزوں میں سے ہے۔ رہی تین دن کی قید کی بات تو میں اس کی کوئی اصل نہیں جانتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 88

محدث فتویٰ